Dreams of Mrs. Syeda Iram Aqeel

Here follows a reminiscence of holy dreams vouchsafed to Mrs. Syeda Iram Aqeel relating to the future of Islam and the advent of the Mujaddid (Reformer) of the 15th Century of Islam.

1. **July 2002 During the Khilafat of Mirza Tahir Ahmad** - It is night time in the dream and I look towards the heavens and I see two moons and below is a stretch of water, I see a reflection of only one moon. I look at the one that has a reflection and it starts to move behind yet another very large yellow dim moon that is in the heavens and they form a very bright full moon which becomes intensely bright and white.

2. **Year 2007** - We (my cousin Raheel, Nadeem, and myself) are in prison. Raheel is covered up including his face and is lying down as if asleep. My other cousin Nadeem is standing up next to me and on a small table there are four or five books of the Promised Messiah (as). I signal to Nadeem and says we should read these books sometimes.

I look over to my right-hand side and I notice that there is an opening and I walk out of prison through it.

3. **September 2015** - In a dream the world is about to end, and everyone is fearful. I am in a room and walk onto a balcony with a cousin named Wajiha. Someone says everyone has died except Ahmadis. I go into another room and my cousin Raheel and friend Bushra are there. I look for Aqeel and searching for him, there is a basement and Aqeel is walking up with Tahir who is the son of Bushra.

4. **January 2018** - In a dream I am walking in a public park enjoying the fresh air and atmosphere but suddenly as I walk forward, with every step I take the ground starts to collapse behind me. I become fearful at this occurrence but continue walking ahead. Even my phone drops into the ensuing chasm in haste. I go ahead, and my mother appears. We remain there and then I step down and all the people around are buried under the ground, but their phones remain on the surface. As I'm looking for my phone one rings, and I pick it up but then drop it back out of fear.

Then another phone rings, I answer it and a woman speaks and calls a name and I reply, “I am sorry no-one survived.”

5. **January 2018** - In a dream I am aware that the world is going to end. I am drowning in water and think to myself that I am going to die but then suddenly I jump out of the water and able to breathe. (I have seen this dream twice).

6. **February 2018** - In a dream, I am inside the Masjid-al-Haram in Mecca and I say to myself I have been here before. I see the doors of the Masjid-al-Haram and inside I see Hadhrat Abdul Ghaffar Janbah (as) who is very calm and collected. Outside the Gates of Masjid-al-Haram I see Khalifa Rabe - Mirza Tahir Ahmad and he is intensely angry.

7. **April 2018** - I see in a dream I am in my bedroom and I am plugging my charger into my phone and my mother says be careful you'll cause a fire, I see a flame come from the charger that remains alight like a candle. Outside from the ground to the skies I see a blazing fire in every direction which comes towards the window and suddenly stops as if it was not allowed to proceed any further. I hear

a voice and look towards my right side and the Holy Prophet (saw) is present, wearing a glowing white garment and has shining black hair and black beard and he says to me “Wherever I am present the fire is commanded not to proceed.”

محترمہ سیدہ اِرم عقیل صاحبہ کے چند رویاء

ذیل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمودہ محترمہ سیدہ اِرم عقیل صاحبہ کے چند رویاء کی تفصیل ہے۔ ان رویاء کا تعلق دینِ اسلام کے مستقبل سے بھی ہے اور پندرھویں صدی اسلامی ہجری کے مجدّد کی بعثت سے بھی۔ الحمدللہ۔

۱۔ماہ جولائی ۲۰۰۲۔ زمانہ خلافت مرزا طاہر احمد صاحب۔ خواب میں رات کا منظر ہے۔ میں آسمان کی طرف نگاہ اُٹھاتی ہوں جہاں پر دو چاند ہیں۔ نیچے پانی کی سطح پر صرف ایک چاند کا عکس نظر آتا ہے۔ جس چاند کا عکس پانی میں نظر آرہا ہے میں اُس چاند کی طرف نگاہ اُٹھاتی ہوں کیا دیکھتی ہوں کہ وہ چاند سرِکتا ہوا دوسرے چاند کی طرف بڑھ رہا ہے جو حجم میں بہت بڑا ایک پیلی مدّھم روشنی والا

چاند ہے۔دونوں چاند باہم مل کرایک نہایت روشن چاند میں تبدیل ہو جاتے ہیں جس میں سے چندھیا دینے والی تیز سفید روشنی نکل رہی ہے۔

۲۔سال ۲۰۰۷۔ دیکھتی ہوں کہ میں اور میرے ساتھ میرے دو کزن راحیل اور ندیم ہیں اور ہم سب جیل میں ہیں۔راحیل زمین پر لیٹا ہے اوراس کا سارا جسم چہرے ڈھکاہوا ہے جیسے کہ وہ سو رہا ہے۔میرا کزن ندیم میرے ساتھ کھڑا ہے۔ہمارے قریب ہی ایک چھوٹی سی میز ہے جس پر حضرت مسیح موعودؑ کی تحریر کردہ چارپانچ کتابیں رکھی ہیں۔ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے میں ندیم سے کہتی ہوں کہ ہمیں کسی وقت ان کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئیے۔اپنی دائیں طرف نگاہ اُٹھاتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ جیل کی دیوار میں ایک شگاف ہے۔ میں اس میں نکل کر جیل سے آزاد ہو جاتی ہوں۔

۳۔ماہ ستمبر ۲۰۱۵۔خواب میں دیکھتی ہوں کہ دنیا کااِختتام ہو رہا ہے اور ہر شخص نہایت خوفزدہ ہے۔میں ایک کمرہ میں ہوں اور بالکنی کی طرف بڑھتی ہوں۔ میری کزن وجیہہ میرے ساتھ ہے۔کوئی کہہ رہا ہے سب لوگ وفات پا چکے ہیں سوائے احمدیوں کے۔میں ایک اور کمرے کی طرف بڑھتی ہوں میرا کزن راحیل

اور سہیلی بشریٰ وہاں موجود ہیں۔ میں اپنے شوہر عقیل کی تلاش میں ہوں۔ نیچے ایک تہہ خانہ ہے۔ دیکھتی ہوں کہ میرے شوہر عقیل میری سہیلی بشریٰ کے بیٹے طاہر کے ساتھ اُوپر کی طرف آرہے ہیں۔

۴۔ جنوری ۲۰۱۸۔ خواب میں دیکھتی ہوں کہ ایک باغ میں ہوں۔ تازہ ہوا اور خوشگوار ماحول سے لُطف اندوز ہو رہی ہوں۔ اچانک محسوس کرتی ہوں کہ جیسے جیسے میں قدم آگے بڑھا رہی ہوں میرے پیچھے کی زمین دھنستی جارہی ہے۔ میں اس واقعہ سے خوفزدہ ہوں مگر آگے بڑھتی جارہی ہوں۔ میرا فون بھی جلدی میں ایسے ہی کسی گڑھے میں گر جاتا ہے۔ آگے جاتی ہوں تو میری والدہ سامنے آجاتی ہیں۔ تھوڑی دیر ہم وہاں رہتے ہیں اور پھر نیچے کی طرف قدم بڑھاتے ہیں۔ سب لوگ زمین کے نیچے دفن ہوچکے ہیں مگر ان کے فون زمین کے اُوپر پڑے ہیں۔ میں اپنے فون کی تلاش میں ہوں۔ ایک فون بجنے لگتا ہے میں فون اُٹھاتی ہوں مگر خوفزدہ ہو کر پھینک دیتی ہوں۔ ایک اور فون بجنے لگتا ہے۔ میں فون اُٹھا کر جواب دیتی ہوں۔ ایک خاتون کسی کا نام لیکر پوچھتی ہیں۔ میں جواب دیتی ہوں، مجھے افسوس ہے کوئی نہیں بچا۔

۵۔ جنوری ۲۰۱۸۔ خواب میں دیکھتی ہوں کہ دنیا کا خاتمہ ہے جس کا مجھے احساس ہے۔ میں پانی میں ڈوب رہی ہوں اور خیال کرتی ہوں کہ میں مررہی ہوں مگر پھر اچانک میں جست لگا کر پانی سے باہر آجاتی ہوں اور سانس لینے لگتی ہوں۔یہ خواب میں دو دفعہ دیکھ چکی ہوں۔

۶۔ فروری ۲۰۱۸۔ خواب میں دیکھتی ہوں میں مکہ معظّمہ میں مسجد الحرام میں ہوں۔ میں خود سے کہتی ہوں کہ میں یہاں پہلے بھی آچکی ہوں۔ میں مسجد الحرام کا دروازے کی طرف نگاہ اُٹھاتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ حضرت عبد الغفّار جنبہؒ مسجد الحرام کے اندر متانت سے پُروقار انداز میں کھڑے ہیں۔اور مسجد الحرام کے دروازہ کے باہر خلیفہ مرزا طاہر احمد کھڑے ہیں اور شدید غصّہ کی حالت میں ہیں۔

۷۔ اپریل ۲۰۱۸۔ دیکھتی ہوں کہ میں اپنی خواب گاہ میں ہوں اور اپنے فون کے ساتھ چارجر لگا رہی ہوں۔ میری والدہ مجھ سے کہتی ہیں کہ احتیاط سے کہیں آگ نہ لگ جائے۔ دیکھتی ہوں کہ چارجر سے ایک شعلہ بھڑکا ہے جو موم بتّی کے شعلے کی طرح جلنے لگا ہے۔باہر دیکھتی ہوں کہ زمین سے آسمان تک ہر طرف آگ

بھڑک رہی ہے ۔ آگ کا ایک شعلہ کھڑکی سے اندر آتا ہے مگر اچانک وہیں رک جاتا ہے جیسے اسے آگے بڑھنے کی اجازت نہ ہو۔ مجھے ایک آواز آتی ہے۔ میں اپنے دائیں طرف دیکھتی ہوں تو حضرت محمد ﷺ موجود ہیں حضور ﷺ نے چاندی کی طرح دمکتا ہوا سفید لباس زیبِ تن کیا ہوا ہے۔ آپ ﷺ کے سیاہ بال اور سیاہ ریش مبارک دمک رہی ہے۔ آپ ﷺ مجھ سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔ جہاں میں موجود ہوتا ہوں وہاں آگ کو آگے بڑھنے کا حکم نہیں۔